



## سوال

(89) مسجد کے دروں میں نماز پڑھنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مسجد کے دروں میں نماز جماعت کی پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسجد کے دروں میں نماز جماعت پڑھنا جائز نہیں ہے۔ عبد الحمید بن محمود کہتے ہیں کہ ایک امیر کے پیچھے ہم لوگوں نے نماز پڑھی، تنگی جگہ کی وجہ سے میں نے دو ستون کے درمیان نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم لوگ اس سے بچتے تھے۔

”عن عبد الحمید بن محمود قال: صلینا خلف أمیر من الأمراء فاضطرنا الناس، فصلینا بین الساریتین، فلما صلینا قال انس بن مالک: کنا ننتقی هذا علی عهد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“ [1]

[عبد الحمید بن محمود بیان کرتے ہیں کہ ہم نے امر میں سے ایک امیر کے پیچھے نماز پڑھی۔ لوگوں نے ہمیں مجبور کر دیا، تو ہم نے دو ستونوں کے درمیان نماز ادا کی۔ پھر جب ہم نماز پڑھ چکے تو انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مسعود میں اس سے بچا کرتے تھے]

اگرچہ اس حدیث کے راوی عبد الحمید بن محمود پر بعضوں نے جرح بھی کی ہے، [2] مگر حاکم نے اس کی تصحیح اور تخریج ان لفظوں کے ساتھ کی ہے:

”لما نضحی عن الصلاة بین السواری ونظرد عنها“ [3] (نیل الأوطار: ۳/ ۶۱، ۶۹)

[ہمیں دو ستونوں کے درمیان صفت بنانے سے منع کیا جاتا تھا اور ہم کو اس سے سختی کے ساتھ روکا جاتا تھا]

[1] سنن الترمذی، رقم الحدیث (۲۲۹) مسند أحمد (۳/ ۱۳۱)



[2] ان کونسا ئی، ابن حبان، ذہبی اور حافظ ابن حجر نے ثقہ اور امام دارقطنی نے ”صحیح بہ“ کہا ہے۔ حافظ ابن حجر فرماتے ہیں: ”قال عبدالحق في الأحكام: لا صحیح بہ، فرد علیہ ابن القطان وقال: لم أر أحدًا ذكره في الضعفاء“ (تخصیص التخصیص: ۱۱۰/۶)

[3] یہ سیدنا قرہ بن ایاس رضی اللہ عنہ کی حدیث کے الفاظ ہیں۔ دراصل امام حاکم رحمہ اللہ نے مذکورہ بالا دونوں حدیثوں کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے: ”کلا الإسنادین صحیحان“ (المستدرک: ۳۳۹/۱) نیز اس حدیث کو امام ابن خزیمہ و ابن حبان نے صحیح اور علامہ ناصر الدین البانی رحمہ اللہ نے حسن کہا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب الصلاة، صفحہ: 208

محدث فتویٰ